

David Iman

"آج کی سوچ"

سوچ 1:-

دل کا ارادہ ہی اخلاص نیت ہے۔ اخلاص نیت۔
گراہر کورس سیکھنے کا اصل مقصد ہے کہ میں قرآن کریم کو اجمعی طور سے سیکھوں اور
سمجھ سکوں گی۔ پیچیدہ معنی دیکھ ڈائریکٹ قرآن مجید کو سمجھ سکوں گی۔ قرآن کی
بلانٹ کو سمجھوں گی (یعنی سینے میں اتارنا ہے اور اسے ہم تب ہی پورا کر سکتے ہیں
جب ہمیں گراہر کا شعور اور سمجھ ہو۔ دوسرا حصہ اپنے اعمال کی مقبولیت اور دعا کی
مقبولیت کے لئے بہت دعا کرنی ہے۔ اس کے ساتھ مجھے محنت اور استقامت سے
گراہر کورس مکمل کرنا ہے۔

Lesson 1
عمل کے اصول

سوچ 2:-

میرا قرآن کے ساتھ تعلق - علم اور عمل ساتھ ساتھ
قرآن کو سیکھنے سمجھنے اور اس کا مطالب کو اپنی زندگی میں جاری و ساری کرنے کے لئے کوشش کرنا
گراہر کورس کو سیکھنے سے ہمارے ایمان میں اغانغ ہونا چاہئے کیونکہ اس کے ساتھ میں
قرآن کے علم میں اغانغ کروں گی اور مجھے عمل میں اغانغ - مجھے علم اور عمل کو ساتھ ساتھ
دلانا ہے۔ قرآن مجید سے تعلق کو مضبوط کرنا ہے اور اس کے احکامات پر زندگی گزارنا ہے۔

Lesson 2
عمل کے اصول

سوچ 3:-

محبتوں کے مسفر بننے - ہمیشہ صبر و محبت پھیلانا
مجھے اپنی سوچ میں اللہ کی خلوت کو پہنچ کر رہنا ہے، اپنے اخلاق کو بہتر رکھنا ہے
ہمیشہ پوزیٹو رکھنا ہے اور اللہ کا شکر گزار رہنا ہے۔ خوشیاں ملتی ہیں بلکہ انہیں
پیدا (earn) کرنا ہے۔ خود خوش رہنا ہے اور دوسروں کو خوش رکھنا۔ خوشیاں اور
محبت کو بکھیرنا ہے۔ اپنا خیال سوچ اور رویا بدلنے کے لئے قرآن کی روشنی سے اکثر لینا ہے
جو کہ اللہ نے مجھے عطا کیا ہے اس پر داعی سے شکر ادا کرنا ہے
دنیا میں رہنا اور آخرت میں جینا۔

Lesson 3
عمل کے اصول

سوچ 4:-

مجھے دنیا کو آخرت پر ترجیح دینا ہے۔ مجھے قرآن اور سنت کے مطابق زندگی گزارنا ہے
اگر کہیں دنیا میں کوئی تکلیف پہنچے تو اپنی توجہ خدا کی آخرت پر رکھیں کہ میں اللہ کی نظروں
میں ہوں۔ مجھے میرا اللہ پر وقت دیکھ رہا ہے۔ اللہ ہی میری نیکیوں کی قدر دان کرتے والا
ہے وہی مجھے نوازے والا ہے اس دنیا میں رہتے ہوئے آخرت کی تیاری کرنی ہے میں دنیا سے کنار
کھن نہیں کر سکتی کیونکہ اللہ نے ہی مجھے اس دنیا میں بھیجا ہے تو مجھے اپنی ساری ذمہ داریاں پوری
کرتے ہوئے آخرت کی کامیابی کے لئے قرآن اور سنت پر محکم رہنا ہے اور آخرت کی کامیابی کے لئے
اور آخرت کے حصول کے لئے کوشش کرنی ہے۔

Lesson 4
عمل کے اصول

سوچ 5:-

میری 1994 وراثت کیا ہو۔ میں اپنے جانے کے بعد اپنے پیچھے کیا چھوڑ کر جاؤں گی
مجھے اپنی اگلی نسل کے بارے میں سوچنا ہے۔ مجھے اپنے مستقبل کو محفوظ کرنا ہے اور ماضی
کی حفاظت کرنی تاکہ ان کے والی نسلوں کو حقیقی قیادت فراہم کر سکوں حضرت ابراہیم علیہ السلام
طرح بڑا سوچنا ہے۔ اپنی اولاد کو عہدہ جاریہ بنانا ہے مجھے سوچنا ہے کہ میں اپنے لئے کیا
کر رہی ہوں اور میں مسلم ائمہ کے لئے کیا کر رہی ہوں اپنی صلاحیتوں کے مطابق اونٹیا جانا ہے دین اور
دنیا کے مطابق دونوں میں سوسائٹی کے لئے کام کرنا اپنی اولاد کی تربیت ایسی کرنے ہے کہ وہ ہمارے لئے
وقتہ جاریہ بنیں۔

Lesson 5
عمل کے اصول

سوچ ۴ :- خوش آصریر ذالصحج

Lesson 4

امول

ذی الصبح کے پہلے دس دن افضل ایام ہیں۔ ان دنوں صبحے وافر نیکیاں اور عداقت کرنا ہے۔ بہت عبادات کرنا ہیں وقت کو ضائع نہ کریں۔ دنیا کے غم (غریبوں کو دے کر) سناٹو نیکیاں کرنے میں بڑھائی ہیں۔ ہمیں کوشش کرنا ہے کہ زیادہ سے زیادہ تجوید اور نفاذ قرآن مجید کی زیادہ تلاوت کریں، زیادہ استغفار کریں، دلوں کو صاف رکھیں، حقوق العباد کی ادائیگی زیادہ کریں جیسے کسی کن عبادت اگر کوئی بیمار ہے، عذرہ کریں۔ اگلے سال حج کرنے پر بلائیں کریں۔ غیر فروری بال صاف کریں۔ روزہ رکھنے کی بھی کوشش کرنا ہے، غریبوں کو کھانا دینا ہے۔

سوچ ۵ :-

Lesson 5

عمل کے امول

اپنے اوپر ظلم نہ کریں خاص کر چار محترم صہبوں میں (ذی بعدہ، ذی الصبح، محرم، رجب) جیسے علمہ نے ظلم کیا، بینہ اقسام بتائی ہیں ① شرک کرنا = اللہ کے حقوق میں کمی کرنا، اللہ کی ذات، اختیارات اور عبادات میں شرک کرنا ② اپنی ذات پر ظلم کرنا = گناہ کرنا، زبان کا گناہ کلام کا گناہ وغیرہ ③ حقوق العباد کی ادائیگی نہ کرنا۔ اب جمعے دیکھنا کہ میں صرف اللہ کا کہنا صاف نہ کہ اپنے عیبوں، سوسائٹی، پیسوں، بستر، لوں، گناہ وغیرہ اور کبیروں سے بچنا ہے۔ زیادہ (اور لکھوں) کی حفاظت کرنی ہے کافوں سے نکلنا یا تیل لپٹا سنی، انکار میں خستہ خصوص پیدا کرنا ہے اللہ کی ہدایت کی دی صائگی ہے۔ سارے حقوق العباد پورے کرنے ہیں۔ اپنے غم (غریبوں کو) حفاظت کرنی ہے۔ دل میں کنیا کدورت نہ لانا ہے، اپنے آپ کو بالکل بڑا نہیں سمجھنا ego سے پرہیز کرنا ہے۔

سوچ ۶ :-

Lesson 6

عمل کے امول

محنت ذی الصبح صبح کم وقت میں زیادہ زیادہ نیکیاں حاصل کریں۔ اس عمر میں صبر اور باقی ساری زندگی میں کوشش کرنا ہے کہ میں نیکیوں میں سبق لے جاؤں اس عمر کے لئے ہمیں پہلے سے بلاؤ کرکے رکھنا ہے جمعے کیا دنیا میں مانگی ہیں، بخشش مانگی ہے صفرت مانگی ہے، بہت تلاوت، عذرہ کرنا ہے۔ ان دنوں کی گھڑیوں کو بالکل غما نہ لیں کرنا۔ ذکر الہی اثر سے کرنا ہے، تکبیرات زیادہ سے زیادہ پڑھیں، اگر اللہ نے حیثیت دی تو قدرتی کرنی ہے، بہت ساری اللہ سے دعا کریں کریں۔

سوچ ۷ :-

Lesson 7

عمل کے امول

مشکلات اور آزمائشوں میں صبر اور شکر کرنا ہے تو جنت ہے صبر و جنت کا راستہ ہے۔ صبر کو جمعے اپنے اخلاق کا حصہ بنانا ہے۔ اپنے بستر کی حفاظت کرنا ہے، ہر حال میں۔ اپنے اندر تقویٰ کو پیدا کرنا ہے کیونکہ یہ جنت کی روشنی ہے۔ اپنی عمر میں کاپر وقت ذکر لیں کرنا ہے، اپنی زندگی کی ناخوشگوار باتوں کا ذکر نہیں کرنا ہمیشہ اللہ کی شکر گزاری کرنا ہے اور صبر کرنا ہے و مقول ہمیشہ کائناتوں میں مسکراتے ہیں اللہ کے فیصلوں پر راضی ہونا ہے

سوچ ۸ :-

Lesson 8

عمل کے امول

اپنے ایمان کو محنت بنا کر اپنے اعمال کی بنیاد بنایا ہے۔ ان کے ایمان حضرت ابوبکر صدیقؓ کی زندگی کو بطور مثال اپنے سامنے رکھنا ہے۔ ان کے ایمان سے دل کے اندر نے یہ اتنا اتنا بڑا مقام رکھا کیا تھا۔ ایمان انسان کے عمل سے معلوم ہوتا ہے اور یہ اس کے دل کے اندر ہوتا ہے۔ جمعے ہر اچھی چیز میں سب سے اگے پڑھنے کی کوشش کرنا ہے اپنے ایمان کو محنت بنانا ہے

سوچ ۱۱:-

صبر اپنا صدقہ جاریہ کیا ہے۔ اچھی صحبت ایمان کو مضبوط کرتی ہے۔

Lesson 11

عمل کے اصول

میں خود تقویٰ کرتی ہوں مگر کیا میں دوسروں کو بھی نیکی کی تلقین کرتی ہوں، نیکی کی تلقین کرتی ہوں۔ کیا میری صحبت اچھے نیک لوگوں سے ہے؟ کیا میں ایسے اپنا ایمان مضبوط کرتی ہوں؟ کیا میری دوستی دوسروں کو مضبوط کرنے اور ایسا قرآن کی طرف لانے میں مدد کرتی ہے؟ کیا میل رویہ اور میرے اعمال میرے بچوں اور رشتہ داروں پر مثبت اثر چھوڑتے ہیں؟ کیا میں اللہ کے سے رول موڈل ہوں؟ اپنے دینی اور اعمال سے دوسروں کو نیکی کی طرف ابھارنا ہے کیونکہ جس نے کسی کو نیکی کی طرف رہنمائی کی تو اس کو بھی نیکی کرنے والے کے برابر کا اجر و ثواب ملے گا۔ ہمارے انٹر لیٹر شپ سے اور اپنے بچوں کو اسلام کا لیڈر بنائیں، توحید اور آخرت کے بارے میں بتائیں، انہیں بات کرنا سکھائیں۔

سوچ ۱۲:-

اپنے خاندان، فوج اور بچوں کے ساتھ تعلقات کو خوبصورت اور مضبوط بنانا ہے

Lesson 12

عمل کے اصول

مجھے اپنے عمل کے اصول حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی زندگی سے لیتا ہوں۔ حضرت خدیجہ کا مقام تمام خواتین میں سب سے بلند ہے۔ اپنے شوهر، خاندان اور بچوں سے کیسے صحبت کی جائے یہ جمہ حضرت خدیجہ کی زندگی سے سیکھنا پڑے گا۔ حضرت خدیجہ نے جس طرح زندگی کے ہر لمحے میں حضرت محمد ﷺ کا ساتھ دیا ہمیں اس طرح اپنے خاندان کے ساتھ صحبت اور ساتھ دینا ہے۔ اپنے تعلقات کو خوبصورت بنانا ہے مضبوط بنانا ہے۔ مجھے اپنی صلاحیتوں کو استعمال کر کے گھر کو سکون دینا ہے اپنے آرام کو قربان کر کے بچوں کی تربیت کرنا ہے۔

سوچ ۱۳:-

اپنی زندگی کا محاسبہ کر کے اپنا رویہ دیکھنا ہے: خود کو رخصت کرنا ہے۔

Lesson 13

عمل کے اصول

اپنی زندگی خوشیوں، تحفوں، پیار کے سے، تعریف کے سے دوسروں کی طرف نہیں دیکھنا ہے اپنی زندگی کو سکون اور رب کی رضا کے سے مجھے اپنا اندرون اطمینان کے سے دوسروں کی طرف نہیں دیکھنا ہے بلکہ ایک ہی طرف دیکھنا ہے اپنے اللہ اور اس کے رسول کے حکم کے مطابق اپنی زندگی گزارنا ہے نہ کہ لوگوں کو خوش کر کے دے۔ اپنے عملوں کی رخصت داری خود لینی ہے نہ کہ کسی اور کو رخصت دار بنائیں۔ اپنی ذات کی کمزوریوں کو قبول کرنا ہے اور انہیں درست کرنا ہے۔

سوچ ۱۴:-

حق کی خاطر آواز اٹھانا، سر نہ جھکانا چاہیے جان چلی جائے

Lesson 14

عمل کے اصول

اللہ تعالیٰ نے جب زمین اور آسمان کو بنایا تب ۱۲ مہینے بھی بنائے اور ان میں سے ۶ مہینے نہایت محترم ہیں۔ ذی القعدہ، ذی الحج، محرم اور رجب۔ ان مہینوں کی عزت اور احترام کرنا ہے۔ عمر کے مہینے میں خاصی طور پر اور بعد میں بھی نہ تو اپنے شوہر سے لڑنا ہے نہ بچوں کے ساتھ نہ دوستوں کے ساتھ، کسی سے لڑائی نہیں کرنی، زور زیادتی نہیں کرنی، کسی کو ظلم نہیں کرنا، نفیبت چھلانی نہیں کرنی، زبان، آنکھ اور جیب کی حفاظت کرنی ہے۔ محرم کے مہینے میں ۹ یا ۱۵ یا پھر ۱۵ یا ۱۱ کا روزہ رکھ لیں۔ ۱۵ محرم کو زور کا حضرت محمد ﷺ بھی رکھا کرتے ہیں۔ حق گوئی، بے باقی اور حق کی خاطر اپنی جان کا قربانہ پیش کرنا ہے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی زندگی اور کردار کو اپنے لیے بطور نمونہ سامنے رکھنا ہے۔ اپنے منزل کے سے، رب کی رضا کے سے چلتے جانا ہے یہاں تک کہ اگر ہمارا زندگی چلی بھی جائے تو یہ وفا کا مسودا ہے۔

سوچ ۱۵ :- درس ۱۵ محرم الحرام کے فضائل : حق کے لئے شہادت سے نہ گھبرانا
Lesson 15
ایک موقع پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "مأسورہ کے وہ کارورہ پہچانے سال کا کفارہ ہے"

حضرت امام حسینؑ کی قربانی سے مجھے یہ اصول ملتا ہے کہ ہمیں ہر حال میں حق کے لئے کھڑے ہونا ہے، ضرورت پڑے تو جان کی قربانی دینا ہے۔ ۱۵ محرم کا روزہ بہت اہم ہے۔ حقوق العباد کا خاص خیال رکھنا ہے۔ انسانوں کے حقوق میں کوئی کمی نہیں کرنی۔ کسی کا حق نہیں چھیننا حق ثالثی نہیں کرنی۔ اپنے ہاتھ اور زبان سے اپنے دوسرے مسلمان بھائیوں بہنوں کو تکلیف نہیں دینی۔ حضرت حسینؑ کی طرح لیڈر شپ اپنانی ہے کہ وہ کیسے نیا در تھکے کیسے کرا رہا ہے ہمیں سے جام شہادت قبول کیا۔ اپنے بچوں کے کرا رہا ہے میں ایسا کرا دار پیدا کروں۔

سوچ ۱۶ :- دعا کی طاقت سے اپنے خواہیوں کو پورا کرنا
Lesson 16
اپنی زندگی کے ۹۹ سال کیسے۔ اپنی دعاؤں کی لیسٹ بنانی ہے۔ مجھے دعا مانگنی ہے کہ میں عرف اللہ تعالیٰ سے ڈروں اور کسی نہ ڈروں ہے ایک اچھی زندگی گزارنے کے لئے قلیل الطعام ہو، قلیل الكلام ہو اور قلیل العناء کو اپنی زندگی کا طرز عمل بنانا ہے۔ اس کے لئے ہمیں حضرت امام بن عبد اللہ بن قیسؑ کی زندگی کی مثال اپنے سامنے رکھنی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری زندگی میں برکت دے تاکہ میں اللہ کی عبادت صحیح طریقہ سے کروں۔

سوچ ۱۷ :- والدین کو روشنی تاج پہنانا ہے۔
Lesson 17
والدین کے ساتھ علاج رحمت کرنا، حسین سکون کرنا، اللہ رب العزت کے بعد والدین کا مقام بہت بلند ہے، ان کی خواہش کرنا، ان سے دعا مانگ کرنا، ان کا ضیا کرنا، آپسہ آواز میں بات کرنا، ان خواہشات کو بن کئے پورا کرنا ہے۔ ساحل بن عمار جو اپنی فرمائش سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے قرآن پڑھا اور جو اس میں ہے اس نے (یسا) میرا عمل کرنا تو اس کے صواب بات کو قیامت کے دن ایک تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی سے بڑھ کر خوبصورت ہوگی۔ اللہ سے دعا کریں کہ قرآن کے پانچ حقوق کو ہم پورا کر سکیں قرآن کو پڑھنا، آنا، ترجمہ، تفسیر، حق سے عمل کرنا اسکو پھیلانا ہے۔ والدین کی خواہش کے تحت کے حصول کی کوشش کرنا ہے۔ ان کے لئے صدقہ خیرہ دینا ہے کہ روز قیامت ان کو روشنی تاج پہنایا جائے۔

سوچ ۱۸ :- اپنی زبان اور انگلیوں کی حفاظت
Lesson 18
مجھے بے کار اور غیر ضروری باتوں سے پرہیز کرنا ہے۔ اپنی زبان کی حفاظت کرنا ہے زیادہ بولنا اور زیادہ دیکھنا، سوشل میڈیا دیکھنے سے پرہیز کرنا، غلوں پر زیادہ غصہ ہاتھوں سے پرہیز کرنا ہے کیونکہ یہ شیطان کو داخل کرنے کے چھوٹے دروازے ہیں حقارت و حقارت پر مبنی باتوں پر اپنا جانزہ لینا ہے

سوچ ۱۹:-

Lesson 19

عمل کے اصول

دل و صانع کی سوچوں کی درستگی، صاف کرو اور معمول چاؤ
مجھے اپنے جذبات اور خیالات کو صاف کرنا ہے، اپنے صالحی سے نکلنا ہے۔ بھوکوں کی
خاطیوں اور رویے کو معمول چارنا ہے صاف کرنا ہے۔ اگر کوئی غلطی مات کرتا ہے بیمار
ساتھ تو قہم فورصل انداز میں بات کریں یہ کہنے کے جائے کہ آپ نے کیا میں یہ کہہ سکوں
کہ ایسا ہو گیا اور حضرت یوسفؑ کی سنت کو دیکھیں کہ انہوں نے اپنے بھائیوں کو کہیں
صاف کر دیا۔ بدلہ اور انتقام لینا غیر الہم ہو جائے فق دل سے صاف کرنا ہے اور اس بات
کو بالکل معمول چارنا ہے۔ صاف کرنا آسان نہیں ہے مگر جب اللہ ہی ایمان یافتہ ہو گا فق
صاف کرنا مشکل نہیں ہو گا۔ تیرا بات صاف کرنے اسکو بالکل معمول چارنا۔ اگر کسی نے مجھے
تکلیف دی ہو اسکو لئے رہا کرنا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ مجھے صاف کریں گے۔ مجھے صاف
کرنے میں آگے بڑھ جانا ہے اور ہمارے بن جانا ہے۔

سوچ ۲۰:-

شکر گزاری احسان شناسی

Lesson 20

عمل کے اصول

اللہ تعالیٰ کے احسانات کے بدلے میں، اسکی ساری نعمتوں کے بدلے میں (دل سے اٹھنے
والے جذبے اور کیفیت کا نام شکر گزاری ہے) دل سے شکر کرنا ہے اس پر اپنا طرزِ حیات
بنانا ہے۔ مجھے سہراٹھا کر دوسرے کے پاس لیا ہے دیکھنے کے بجائے سر جھٹکا کر اپنے آپ کو
دیکھتا ہے اور اللہ کو شکر ادا کرتا ہے۔